از عدالتِ عظمی

جوتے سنگھ (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندے

بنام

رام داس میگٹو اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 22 اگست 1996

[ایم ایم پنچھی اور سجاتا بنام منوہر، جسٹس صاحبان]

جائیداد کی منتقلی کا قانون 1882:

دفعات 41 اور 43- کا اطلاق - جائیداد - منتقلی - کسی ایسے شخص کی طرف سے فروخت جو مالک نہیں ہے- منتقلی کرنے والا بعد میں مالک بن گیا- اس طرح کا منتقلی کرنے والا خریدار کو اس کے بعد حاصل کردہ سود سے وہی فائدہ اٹھانے کا پابند ہے- مذکورہ اصول اس وقت لاگو نہیں ہوتا جب عدالت کے ذریعے یا اس کے ذریعے فروخت کی جاتی ہے۔ دفعات 41 اور 43 رضاکارانہ منتقلی کی صورت میں لاگو ہوتے ہیں نہ کہ غیر ارادی منتقلی پر- عدالت عالیہ نیلامی کے خریدار کو دو دفعات کا فائدہ نہ دینے میں درست تھی۔

الو کمنی ڈابی بنام بنی مدھوب چکر بٹی اور ایک اور، آئی ایل آر -IV کیل 677، منظور شدہ۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1509، سال 1976۔

ایس اے نمبر 597، سال 1971 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 7.7.76 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پرمود سوروپ۔

جواب دہندگان کے لیے بی پی سنگھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

عدالت عالیہ کی طرف سے پائے گئے حقائق یہ ہیں کہ ایک وقت میں، محترمہ ادھونتیا اس اسٹیٹ کی مالک تھیں جو ان کے مرحوم شوہر ٹھاکر مہتو نے چھوڑی تھی۔ اپنی بیٹی رام دیا کے تحفے میں، اس نے اپنی جائیداد اپنے پوتے، رام دیا کے بیٹے رام داس مہتو کو تحفے میں دی۔ اس رام داس مہتو نے دو فروخت کر کے اور نیلامی کی فروخت کا شکار ہو کر خود کو جائیداد سے محروم کر لیا۔ رام دیا نے ایک دعویٰ دائر کیا، جس میں یہ اپیل سامنے آئی ہے، یہ دعوی کرنے کے لیے کہ اس کی ماں ادونتیا ایک محدود مالک ہونے کے ناطے جائیداد رام داس مہتو کو تحفے میں نہیں دے سکتی تھی، اس لیے اس نے جائیدادوں کو واپس کرنے کی التجا کی، اس وقت تک منتقلی کرنے والوں اور نیلامی کے خریدار کے ہاتھوں میں۔ یہ دعویٰ ٹرائل کورٹ کا ڈگری تھا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی پہلی اپیلٹ عدالت نے اس کی تصدیق کی۔ عدالت عالیہ کے سامنے اپیل کے دوسرے مرحلے پر، مدعی محترمہ۔ رام دیا- مر گیا اور اس کا بیٹا، رام داس مہتو، جو مقدمے میں دعویٰ علیہ تھا، جائیداد میں کامیاب ہوا۔ اس کے بعد یہ دلیل پیش کی گئی کہ چونکہ رام داس مہتو جائیداد میں کامیاب ہو چکے ہیں، اس لیے ان فروختوں کے حق میں کسی بھی عیب کو درست کیا گیا اور جائیداد کی منتقلی کے قانون (ایکٹ) کی دفعات 41 اور 43 کی دفعات کے زور سے اس میں کمی فراہم کی گئی۔ عدالت عالیہ نے اس دلیل کو قبول کر لیا لیکن جہاں تک رضاکارانہ منتقلی کا تعلق ہے۔ عدالتی فروخت کے حوالے سے، رام داس مہتو کے خلاف ڈگری نامے پر عمل درآمد میں، اس طرح کا سلوک نہیں کیا گیا۔ اس نے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

نیلامی کے خریدار کی طرف سے اس اپیل کو جنم دیا ہے، یہ دعوی کرتے ہوئے کہ وہ ایکٹ کی دفعات 41 اور 43 کی اسی تشریح پر مساوی سلوک کا حقدار ہے، جیسا کہ عدالت عالیہ نے رکھا ہے۔

ایک نظریہ کے طور پر، یہ اچھی طرح سے قائم ہے کہ جہاں کوئی شخص ایسی جائیداد فروخت کرتا ہے جس کا وہ مالک نہیں ہے لیکن جس کا وہ بعد میں مالک بن جاتا ہے، وہ خریدار کو اس کے بعد حاصل کردہ سود میں سے اچھی فروخت کرنے کا پابند ہے۔ اس سلسلے میں دیکھیں کہ آلو کمنی ڈابی بنام بنی مدھوب چکربٹی اور دوسرا، آئی ایل آر- IV کلکتہ 677 پر۔ یہ بھی اتنی ہی اچھی طرح سے طے شدہ ہے کہ مذکورہ نظریہ عدالت کے ذریعہ یا اس کے ذریعے کی جانے والی فروخت پر لاگو نہیں ہوتا ہے کیونکہ اس کی نوعیت ہی یہ ہے کہ یہ شکار کے زاویے سے غیر ارادی ہے۔ یہ بھی اچھی طرح سے سمجھا جاتا ہے کہ نیلامی خریداروں کے فائدے کے لیے نہ تو دفعہ 41 کی دفعات اور نہ ہی ایکٹ کی دفعہ 43 کی دفعات دستیاب ہیں، کیونکہ یہ دفعات منتقلی کرنے والوں کو بظاہر مالکان یا منتقلی کرنے والوں سے بچاتی ہیں جو غیر مجاز افراد سے نیک نیتی سے جائیداد خریدتے ہیں اور جو بعد میں منتقل شدہ جائیداد میں سود حاصل کرتے ہیں۔ یہ دونوں دفعات منطقی طور پر رضاکارانہ منتقلی میں مصروف ہیں نہ کہ غیر ارادی منتقلی میں، جیسے نیلامی کی فروخت۔ عدالت کے بیچتے وقت جائیداد کے ظاہری مالک یا نمائندہ مالک کا کردار ادا کرنے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے، تاکہ ایکٹ کی دفعہ 41 یا 43 کی دفعات کو راغب کیا جاسکے۔ ان اصولوں کے پیش نظر، یہ ماننا مشکل ہے کہ عدالت عالیہ نیلامی کے خریدار، یہاں اپیل کنندہ کو مذکورہ بالا دو دفعات کا فائدہ نہ دینے میں غلطی پر تھی۔

اس لیے اپیل کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یہ ناکام ہو جاتا ہے اور اس طرح اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document